37665-روزے کے لیے جبڑے کو سیدھا رکھنے کے لیے لگایا گیا کلمپ منہ سے نکالنا ضروری نہیں

سوال

کیا جبڑے کو سیدھا رکھنے والا کلمپ روزے کے لیے اتارنا ضروری ہے، کیونکہ جب میں بات چیت کرتا ہوں تو وہ میرے منہ میں بہت زیادہ لعاب پیدا کرتا ہے جسے مجبورا نگلنا پڑتا ہے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے؟

پسندیدہ جواب

روزے کے لیے جبڑے کو سیدھا رکھنے والا کلمپ وغیرہ اتارنا ضروری نہیں ہے، کیونکہ اس سے معدہ میں کوئی چيز نہیں جاتی، اور یہ کہ اس سے لعاب زیادہ بنتا ہے اس کی وجہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

علماء کرام نے صراحتا بیان کیا ہے کہ روزے دار کا منہ میں درہم رکھنا جائز ہے، لھذا جبڑے کو سیدھا کرنے والا کلمپ تو بالاولی جائز ہوا کیونکہ یہ تو انسان اپنی ضرورت کے لیے رکھتا ہے۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

جس نے اپنے منہ میں روزے کی حالت میں درھم یا دینار رکھا اور وہ اپنے حلق میں اس کا ذائقہ محسوس نہ کرے تو اس کا روزہ صحیح ہے اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن جب اس کا ذائقہ پائے تو پھر مجھے اچھا نہیں لگتا کہ وہ منہ میں رکھے۔ اھ دیکھیں المغنی لابن قدامہ (359/4)۔

پھر یہ بھی ہے کہ تھوک نگلنے سے روزے کو کوئی نقصان نہیں چاہے وہ زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔

واللہ اعلم.